وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا (بنی اسرائیل آیت ۸۱)

[illegible]

رفع الشکوک والاوہام

بہ جواب

بارہ مسائل بیس لاکھ انعام

مؤلف

جلال الدین القاسمی

(فاضل دارالعلوم دیوبند)

ناشر

جمعیت علماء اہل حدیث بنگلور (رجسٹرڈ)

JAMIAT -E- ULMA -E- AHLE HADEES BANGLORE (R)

Masjid-e-Fatima, 14 Cross, Near Fareeda Shoe Factory,

Govind Pura, Bangalore-45

اغراض ومقاصد

- ☆ اللہ ہمارا رب ہے
- ☆ اسی کی عبادت ہمارا نصب العین ہے
- ☆ محمد ﷺ ہمارے رہبر ہیں
- ☆ ان کی اطاعت ہماری پہچان ہے
- ☆ قرآن ہمارا دستور ہے
- ☆ اس کی واحد تعبیر سنت رسول ﷺ ہے
- ☆ علم وتحقیق ہمارا شیوہ ہے

گر نہیں ہے جستجوئے حق کا تجھ میں ذوق وشوق
امتی کہلا کے پیغمبر کو تو رسوا نہ کر
ہے فقط توحید وسنت امن وراحت کا طریق
فتنہء جنگ وجدل تقلید سے پیدا نہ کر

ملنے کا پتہ

JAMIAT-E-ULMA-E-AHLE HADEES (R)

Markazi Masjid-e-Fatima, 14 th Cross, Govindpura Main Road,

Near Fareeda Shoe Factory, Bangalore - 560045

Phones : 25444300, 9448606644, 9448162446

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رفع الشکوک والاوھام

بہ جواب

بارہ (۱۲) مسائل بیس (۲۰) لاکھ انعام

مولف

جلال الدین القاسمی

فاضل دار العلوم دیوبند

ناشر:

جمعیت علماء اہل حدیث بنگلور (رجسٹرڈ)

رفع الشکوک والاوہام

مولانا منیر ملتانی کی کتاب

۱۲ مسائل ۲۰ لاکھ انعام

کا جواب

از

حافظ جلال الدین القاسمی

نام کتاب	:	رفع الشکوک والاوھام بہ جواب بارہ مسائل بیس لاکھ انعام
مولف	:	جلال الدین القاسمی (فاضل دارالعلوم دیوبند)
تعداد	:	پانچ ہزار (5000)
سن اشاعت	:	جون 2005
ناشر	:	جمعیت علماء اہل حدیث، بنگلور (رجسٹرڈ)
قیمت	:	

ملنے کا پتہ:
مسجد فاطمہ بنت عبدالرحمٰن
14واں کراس نزد فریدہ شوفیکٹری
گوئند پورہ، بنگلور۔45 فون:25444300
9448606644/9448172446

ایں چہ بوالعجبی ست

ملتانی صاحب صفحہ ۹ پر رقمطراز ہیں:

"محدثین کی مہارت اور ان کی تحقیق کا دائرہ حدیث کی اسناد اور الفاظ تک محدود ہے" ماشاءاللہ ملتانی صاحب نے کیا قابلیت دکھائی ہے۔

امام بخاری محدث ہیں مگر مقلدین بھی مانتے ہیں کہ بخاری کی فقہ ان کے تراجم ابواب میں ہے۔ ربیعۃ الرائے مشہور محدث ہیں اور امام مالک کے استاذ ہیں محدث ہونے کے ساتھ ساتھ اتنے بڑے فقیہ تھے کہ ان کے نام کے ساتھ "الرائے" لگ گیا۔

ذرا غور فرمایئے کہ الفاظ کے تغیر سے معنی میں تغیر ہو جاتا ہے اس لئے الفاظ کی حفاظت ضروری ہوئی اب مطلب کھل گیا کہ حفاظ حدیث جب فقہاء نہیں تو الفاظ کی حفاظت کیسے کریں گے اور تغیر وتبدل سے کیسے بچائیں گے؟

چلو مان لو کہ محدثین کے پاس تفقہ نہیں تو فقہاء کے پاس حدیث نہیں اور تفقہ کا دارو مدار حدیث پر ہے تو فقہاء کو محدثین کے دروازے پر جانا ہے۔ تو فقہاء محدثین کے محتاج ہوئے۔

نیز محدثین کو تفقہ نہیں تو فقہا نے ان حدیثوں پر بھروسہ کر کے کیسے مسائل نکالے اگر روایت میں کمی بیشی ہوگئی تو گویا دین کا مأخذ بے بنیاد و بے ثبوت ہو گیا۔

غلو

ملتانی صاحب صفحہ ۹ پر لکھتے ہیں "سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ ان امور کی تحقیق کے لئے" الخ،

مقلدین کی زبانیں امام ابوحنیفہ کو امام اعظم کہتے ہوئے نہیں تھکتیں محدثین کے اصول کے مطابق ان کی شخصیت روایت حدیث میں کیسی تھی۔

(۱) کتب ستہ (بخاری، مسلم، ترمذی، ابن ماجہ، ابوداود، نسائی) کے جلیل القدر محدثین نے امام ابوحنیفہ سے کوئی روایت نہیں لی کیا یہ اس بات کی کھلی ہوئی علامت نہیں کہ ابوحنیفہ کتب ستہ کے جلیل القدر محدثین کے نزدیک غیر ثقہ اور ناقابل اعتماد ہیں۔

(۲) امام شافعی یہ دیوبندیہ کے ان چار اسلاف میں سے ایک ہیں جن کی تقلید فرض ہے۔ فرماتے ہیں "ابو حنيفة يضع اول المسئلة خطا ثم يقيس الكتاب كله" (آداب الشافعی ومناقبہ لابن ابی حاتم صفحہ ۱۷۲ وسندہ صحیح جدا) ابوحنیفہ ایک مسئلہ کو اصول بناتے ہیں جو سراسر غلط ہوتا ہے پھر اسی غلط اصول پر سارے قیاسی مسائل نکالتے ہیں۔ لہذا ان کے تمام مسائل مجموعہ رائے واغلاط ہوتے ہیں۔

(۳) فن رجال وحدیث وفقہ کے بہت بڑے امام حافظ ابن عبدالبر نے کسی محدث کو مستثنیٰ کئے بغیر بہت واضح طور پر کہا "وهو يعني ابا حنيفة سيئ الحفظ عند اهل الحديث"

(التمہید لابن عبدالبر شرح موطا جلد ۱۱ صفحہ ۴۸)

چوتھی یا پانچویں صدی کے ابن عبدالبر کی مذکورہ بالا صراحت سے واضح ہے کہ پانچویں صدی کے اواخر تک کسی استثناء کے بغیر تمام محدثین نے امام ابوحنیفہ کو خراب حافظہ والا کہا ہے۔ اور پانچویں صدی کے بعد والے مقلدین ابی حنیفہ کی ان باتوں کا کوئی اعتبار نہیں جو اواخر پانچویں صدی کے تمام محدثین کے خلاف ہو۔

(۴) حُسن رائے الگ چیز ہے توثیق وتعدیل الگ چیز ہے۔ امام صاحب بڑے پرہیز گار تھے بہت بڑے مناظر تھے بہت بڑے قیاس تھے بالکل ٹھیک ہے۔

مگر امام ابوحنیفہ کی عقیدت میں غلو کرنے کی وجہ سے مقلدین حسن رائے اور توثیق وتعدیل کے درمیان فرق کرنے سے محروم ہو گئے ہیں۔

کیا محدثین مقلد تھے؟

ملتانی صاحب صفحہ ۱۱ پر لکھتے ہیں "چنانچہ ہر محدث ائمہ اربعہ میں سے کسی نہ کسی امام کا مقلد ہے"

جواب: اسماء الرجال کی کتابوں کی ورق گردانی کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ محدثین کسی نہ کسی کے مقلد تھے اس کی وجہ یہ ہے کہ محدث بننے کے لئے بہت سے علوم فنون